بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 12 رجب، 1446ھ | 12/01/2025 | نمبر: 1446/24

پریس ریلیز

پاکستان اور افغانستان کے مسلمانوں کو تقسیم کرنے کی عصبیت کی نفرت انگیز پکار امریکی ڈکٹیشن کا نتیجہ ہے۔ ہمارے درمیان کلمے کا رشتہ ان بدبودار عصبیت کی پکاروں سے کئی گنا زیادہ مضبوط ہے

6 جنوری کو پاکستان میں افغان سفارت خانے کے بیان کے مطابق اسلام آباد میں تقریباً 800 مہاجرین کو گرفتار کیا گیا، جس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے افغان سفارت خانے نے واضح کیا کہ اس میں قانونی دستاویزات (ویزے، پی او آر کارڈ، افغان سیٹیزن کارڈ) رکھنے والے مہاجرین بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل ڈی جی آئی ایس پی آر آرمی چیف کا یہ بیان واضح کر چکے ہیں کہ ان کی نظر میں ایک پاکستانی کی زندگی اور حفاظت پورے افغانستان پر مقدم ہے۔ ہم آرمی چیف سے پوچھتے ہیں کہ جس قرآن کے حافظ ہونے کا آپ کو دعویٰ ہے، کیا آپ نے اس میں یہ آیت تلاوت نہیں کی، **﴿يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْاؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ﴾ "اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور ایک ہی عورت سے پیدا کیا ہے، اور تمہارے خاندان اور قومیں اس لئے بنائی تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت و شرف والا وہ ہے، جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔"** [سورۃ الحجرات، 49:13]۔ اور کیا یہ آیت بھی آپ کی نظر سے نہیں گزری، **﴿هُوَ سَمَّىٰكُمُ ٱلۡمُسۡلِمِينَ ...وَٱعۡتَصِمُواْ بِٱللَّهِ هُوَ مَوۡلَىٰكُمۡۖ فَنِعۡمَ ٱلۡمَوۡلَىٰ وَنِعۡمَ ٱلنَّصِيرُ﴾ "اور (اللہ نے) تمہارا نام مسلمان رکھا۔۔۔ پس تم اللہ کی رسی کو پکڑے رکھو۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے۔ اور وہ کیا ہی خوب مولیٰ اور کیا ہی خوب مددگار ہے"** [سورۃ الحج، 22:78]

پاک افغان تنازعے کی جڑ، ڈیورنڈ لائن کی وہ خونی لکیر ہے جسے انگریزوں نے سو اصدی پہلے کھینچ کر خاندانوں، قوموں اور مسلمانوں کو چیر کر رکھ دیا۔ جب تک یہ لکیر صرف کاغذوں تک محدود تھی، اور لوگ اس کے آر پار آسانی سے سفر کر پاتے، اس تنازعے میں شدت نہیں آئی۔ تاہم جب سے امریکی ہدایات پر پاکستان ریاست نے اس پر باڑ، چوکیاں اور سخت سفری قواعد لاگو کئے، تاکہ طالبان حکومت کو مسلسل پریشر میں رکھا جا سکے، تب سے یہ تنازعہ مزید شدت اختیار کر گیا ہے، یہاں تک کہ دونوں مسلم افواج ایک دوسرے پر بندوق تانے ایک دوسرے کو قتل کرنے کے درپے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: **«مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ ، يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ ، أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ ، فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ» ''جو شخص گمراہی کے جھنڈے تلے لڑے، عصبیت کی دعوت دے، اور عصبیت کے سبب غضب ناک ہو، اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی''** [صحیح مسلم]۔ اور آج مسلمانوں پر مسلط حکمران اپنے سرکاری و غیر سرکاری میڈیا اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے اس نفرت انگیز پکار کا زہر معاشروں میں گھول رہے ہیں، حالانکہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں جب دو نوجوان لڑ پڑے، ایک نوجوان مہاجرین میں سے تھا اور ایک انصار میں سے تھا، تو مہاجر (نوجوان) یا مہاجرین نے پکارا ''اے مہاجرو!'' اور انصاری نے پکارا ''اے انصاریو!''۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا، **«مَا هَذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ» ''یہ دورِ جاہلیت کے لوگوں کی طرز کی پکار کیا ہے؟''** [مسلم]۔ امام نووی نے اپنی شرح (شرحِ مسلم) میں بیان کیا ہے، ''جہاں تک رسول ﷺ کا اسے جاہلیت کی پکار سے منسوب کرنا ہے، تو یہ اس (جاہلیت کی پکار) سے کراہت کی وجہ سے ہے، کیونکہ دنیا اور اس سے متعلق معاملات میں قبائلی بنیادوں پر ایک دوسرے کا ساتھ دینا دورِ جاہلیت کے اعمال میں سے تھا اور جاہلیت میں عصبیت اور قبیلے کی بنیاد پہ حقوق کا تعین ہوتا تھا، پھر اسلام نے آکر اسے باطل کر دیا اور (حقوق سے متعلق) تنازعات کو طے کرنے کی بنیاد حکم شرعی پہ رکھی۔

''

پاکستان اور افغانستان، باقی مسلم دنیا سمیت، ایک ہی خطہ، ایک علاقہ اور ایک قوم ہے۔ مغرب کے ویسٹ فیلین قومیتوں کے نظام نے ہمیں تہس نہس کر کے رکھ دیا ہے، جس کی چوکیداری یہی مسلمانوں کے حکمران کر رہے ہیں، جو ہمیں آپس میں لڑاتے ہیں، لیکن یہود و ہنود سے نارملائزیشن کیلئے دوڑے دوڑے پھرتے ہیں۔ یہ مسلم مسلم جنگ کے ذریعے ہماری افواج کو قتل کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہم پر انسانی قانون سازی کا مغربی استعماری نظام قائم کیا ہوا ہے، جو انٹرنیشنل آرڈر کے مفادات کا محافظ ہے۔ مسلم دنیا تبدیلی کے دہانے پر ہے۔ غزہ، شام اور دیگر محاذوں نے مسلمانوں پر کلمہ طیبہ کی طاقت واضح کر دی ہے۔ مغربی تہذیب اپنے زوال کے بدترین درجے پر پہنچ چکی ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ افواج پاکستان کے افسران معاملات کی باگیں اپنے ہاتھوں میں لیں اور اس کرپٹ قیادت کو ہٹا کر ایک خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو نصرۃ دیں، جو کہ پاکستان، افغانستان، وسط ایشیا اور دیگر مسلم ممالک کو ایک خلافت میں ضم کرے گی اور مغربی ورلڈ آرڈر کو شکست فاش دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ الوداع میں ارشاد فرمایا، **«يَا أَيُّها النَّاسُ أَلا إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ، وَإِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدٌ، أَلَا لا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ على عَجَمِيٍّ، وَلا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ، وَلَا أَحْمَرَ عَلَى أَسْوَدَ، ولا أَسْوَدَ على أَحْمَرَ، إِلَّا بِالتَّقْوَى»** "اے بنی نوع انسان! خبردار ہو جاؤ کہ بیشک تمہارا رب ایک ہے، اور بیشک تم ایک باپ (آدم علیہ سلام) کی اولاد ہو، خبردار کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں، نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر، نہ کسی سرخ کو سیاہ پر، اور نہ کسی سیاہ کو سرخ پر، سوائے تقویٰ کی بنیاد پہ" [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس